تیری عظمت کو سلام، اے ڈاکٹر عبدالسلام

تیری عظمت کو سلام، اے ڈاکٹر عبدالسلام
عقل و دانش، علم و حکمت اور سائنس کے امام

تو وطن کی شان ہے، فرزندِ پاکستان ہے
تیسری دنیا پہ تیرا اک عظیم احسان ہے

سارے پسماندہ ممالک تو نے روشن کردیئے
علم وفن کی دولتوں سے ان کے دامن بھر دیئے

تجھ کو یورپ نے زمانے بھر میں شائع کردیا
جب تجھے اک مادرِ علمی نے ضائع کردیا

تیری نا قدری ہوئی، تو ملک سے باہر ہوا
آفتابِ شرق تھا، تو غرب سے ظاہر ہوا

دنیا میں جس کا نہیں تحقیق سے کچھ واسطہ
مل گیا اس ملک کو سائنس کلب میں داخلہ

دنیا بھر کی درس گاہوں سے ملا تجھ کو خراج
تو نے سیدھے کر دیئے احرارِ یورپ کے مزاج

برسوں سے آئن سٹائن، جس میں سرگرداں رہا
تو نے ناعمری میں اس کا کردیا حل مسئلہ

مرحبا، سائنس کی دنیا میں چڑھا دن عید کا
تو نے ثابت کردیا ہے فلسفہ توحید کا

تو دیارِ غیر میں بھولا نہیں اپنی اساس
زیبِ تن تو نے کیا یورپ میں اسلامی لباس

آخری دم تک رہا تو حبِ وطنی کا اسیر
تجھ سے بڑھ کر تھا نہ کوئی بین الاقوامی سفیر

تیرے استقبال کو رہتی تھی دنیا بے قرار
تو مگر اپنے وطن کی یاد میں تھا سوگوار

زندگی بھر تھا تو اپنے دیس میں بھی اجنبی
ختم کردی موت نے آخر جلا وطنی تری

تجھ کو پاکستان میں ملزم ہی گردانا گیا
اور پاکستان تیرے نام سے جانا گیا

تحریر: ابن آدم